تلاش

مطلوبہ لفظ

فتوی نمبر

کتاب منتخب کریں

باب منتخب کریں

صنف منتخب کریں

تلاش کریں

# اللہ کے راستے میں عمل پر انچاس کروڑ کا ثواب ملنے والی روایات کی تحقیق

## سوال

۱۔اللہ کے راستے میں ایک نماز، روزہ اور ذکر پر انچاس کروڑ کا ثواب ملنے کے بارے میں جن دو روایتوں کو ملایا جاتا ہے کیا وہ روایات مستند ہیں؟اور بیان کرنے کے قابل ہیں؟

۲۔کیا یہ فضیلت صرف جہاد کے ساتھ خاص ہےیا تبلیغی جماعت میں وقت لگا نے والوں، علم کی تلاش میں نکلنے والوں اورحج پر جانے والوں کو بھی یہ ثواب ملے گا؟

۳۔اللہ کے راستے میں نماز،روزہ اور ذکر پر انچاس کروڑ کا اجر ملے گا۔کیا اللہ کے راستے کی فضیلت بیان کرنے کے لیے اس کو اس طریقے سے ترغیب کے طور پر بیان کرنا صحیح ہے؟

## جواب

واضح رہے کہ اللہ کے راستے میں نکلنے والے کو ایک نماز اور ذکر پر انچاس کروڑ کا ثواب ملنے کے لیے جن دو روایات کو ملایا جاتا ہے ان میں سے ایک روایت سنن ابی داؤدکی ہے جس کے بارے میں علامہ خلیل احمد سہارنپوریؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے، اس لیے کہ اس کی سند میں دو ضعیف راوی ہیں ایک" زبان بن فائد" اور دوسرا "سہل بن معاذ"ہے، جب کہ دوسری روایت سنن ابن ماجہ کی ہے جس کی سند میں "خلیل بن عبداللہ" ہے جس کے متعلق ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ مجہول راوی ہے۔

لہذاسندا یہ دونوں روایتیں ضعیف ہیں، لیکن فضائل میں ضعیف روایت کو بھی بیان کیا جاسکتا ہے،اس لیے یہ بیان کرنے کے قابل ہے۔

2- اگرچہ اللہ تعالی کی راہ میں دشمنانِ اسلام سے لڑنا"فی سبیل اللہ" کا اعلیٰ درجہ ہے ، لیکن "فی سبیل اللہ " کے مفہوم چونکہ وسعت ہے ، لہذا جہاد ، تبلیغ، حج اور درس وتدریس وغیرہ دین کے تمام شعبوں کو "فی سبیل اللہ"کے فضائل حاصل ہوں گے۔

3- ایسی کوئی صریح حدیث نہیں ملتی جس کے الفاظ سے صاف صاف ثابت ہو کہ ایک نماز، روزہ وغیرہ کا ثواب انچاس کروڑ ملتا ہے، اس لیےیوں کہنا درست نہیں کہ "حدیث میں ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک نماز، روزہ اور ذکر پر انچاس کروڑ کا اجر ملے گا"، البتہ جن دو حدیثوں کو ملا کر یہ فضیلت بیان کی جاتی ہے اگر ان دونوں کو ذکر کرکے پھر ضرب کی وضاحت کردی جائے تو اس کی گنجائش ہوگی۔

تلاش

کتاب العقائد|فتاویٰ:88 +
کتاب الطہارۃ|فتاویٰ:61 +
کتاب الصلوۃ|فتاویٰ:230 +
کتاب الزکوۃ|فتاویٰ:117 +
کتاب الصوم|فتاویٰ:38 +
کتاب الحج|فتاویٰ:20 +
کتاب النکاح|فتاویٰ:142 +
کتاب الطلاق|فتاویٰ:131 +
خلع|فتاویٰ:11 +
ظہار|فتاویٰ:1 +
ایلاء|فتاویٰ:2 +
ثبوتِ نسب|فتاویٰ:0 +
نفقات|فتاویٰ:11 +
حضانت(بچوں کی پرورش کا حق)|فتاویٰ:14 +
عدت کے احکام|فتاویٰ:8 +
کتاب الشرکۃ(شرکت کے احکام)|فتاویٰ:24 +
کتاب البیوع(خریدوفروخت)|فتاویٰ:132

(حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح، نا ابن وهب، عن يحيى بن أيوب وسعيد بن أيوب عن أبي أيوب، عن زبان بن فائد، عن سهل بن معاذ، عن أبيه) معاذ بن أنس (قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم -: إن الصلاة والصيام والذكر)، ويدخل فيه التسبيح والتهليل والتكبير والتصلية وقراءة القرآن بالتدبر وغير ذلك من أنواع الذكر (يضاعف) أي يزاد باعتبار الأجر والثواب (على النفقة في سبيل الله عزَّ وجلَّ بسبع مائة ضعف)۔۔۔ والحديث ضعيف، لأن في سنده زبان بن فائد وسهل بن معاذ.(بذل المجهود، كتاب الجهاد، باب تضعيف الذكر في سبيل الله ، ج:11، ص:404)

زبان بن فائد بالفاء المصري أبو جوين بالجيم مصغرا الحمراوي بالمهملة ضعيف الحديث مع صلاحه وعبادته۔(أيضا،رقم:1995، ص:364)

سهل بن معاذ بن أنس الجهني نزيل مصر لا بأس به إلا في روايات زبان عنه من الرابعة۔(أيضا، رقم:2682، ص:478)

" حدثنا هارون بن عبد الله الحمال ثنا ابن أبي فديك عن الخليل بن عبد الله عن الحسن عن علي بن أبي طالب وأبي الدرداء وأبي هريرة وأبي أمامة الباهلي وعبد الله ابن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن الحصين كلهم يحدث عن رسول الله صلى الله عليه و سلم أنه قال: من أرسل بنفقة في سبيل الله وأقام في بيته فله بكل درهم سبعمائة درهم، ومن غزا في سبيل الله وأنفق في وجه ذلك فله بكل درهم سبعمائة ألف درهم، ثم تلا هذه الآية: {والله يضاعف لمن يشاء}". (سنن ابن ماجه، كتاب الجهاد، باب فضل النفقة في سبيل الله، ص: 198)

الخليل بن عبد الله مجهول من السابعة۔(تقريب التهذيب، رقم:1764ج:1، ص:325)

ما قوله تعالى " وفي سبيل الله "عبارة عن جميع القرب فيدخل فيه كل من سعى في طاعة الله تعالى وسبيل الخيرات۔(بدائع الصنائع، كتاب الزكوة، باب المصارف، ج:3، ص:230)

( ويجوز عند أهل الحديث وغيرهم التساهل في الأسانيد ) الضعيفة ( ورواية ما سوى الموضوع من الضعيف والعمل به من غير بيان ضعفه في غير صفات الله تعالى ) وما يجوز ويستحيل عليه وتفسير كلامه ( والأحكام كالحلال والحرام و ) غيرهما وذلك كالقصص وفضائل الأعمال والمواعظ وغيرها ( مما لا تعلق له بالعقائد والأحكام ) ومن نقل عنه ذلك ابن حنبل وابن مهدي وابن المبارك قالوا إذا روينا في الحلال والحرام شددنا وإذا روينا في الفضائل ونحوها تساهلنا تنبيه۔(تدريب الراوي، النوع الثاني والعشرون: المقلوب، 149)

فتوی نمبر: 4758/297/328 | دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور | تاریخ تصدیق: 11-09-2021

کتاب العقائد | قرآن اور حدیث سے متعلق مباحث کا بیان



سوال پوچھیں

Jamia-Usmania
Peshawar

سوال پوچھنے کے لیے یہاں کلک کریں،
سوال بھیجنے کے بعد جواب کا انتظار کریں۔
سوالات کی کثرت کی وجہ سے کبھی جواب
دینے میں پندرہ بیس دن کا وقت بھی لگ
جاتا ہے

سوال پوچھیں

## جامعہ کی تاسیس

1992ء 1412ھ
مفتی غلام الرحمان

پوسٹ بکس نمبر1209 نوتھیہ
روڈ پشاور
091-5240422 - 091-5240444
jamiausmania1992@gmail.com

## ویب سائٹ کا نقشہ

- صفحہ اول
- تعارف
- دارالافتاء
- جامعہ گیلری
- العصر رسالہ

## دوسرے اہم معلوماتی لنکس

- نماز کے اوقات
- نیاء اکونٹ بنائے
- لاگ ان
- مسئلہ پوچھیں

## رابطہ نمبر برائے معلومات

- شعبہ معلومات: 0337-4986000
- شعبہ مالیات: 0333-9351530
- شعبہ تعمیرات: 0334-9113374
- دارالافتاء: 0332-9987885
- عثمانیہ سکول اینڈ کالج: 0315-9117931
- شعبہ بنات: 0333-9365471
- شعبہ حفظ: 0313-9293206

جامعہ عثمانیہ پشاور نوتھیہ روڈ پشاور